سوال: 4983

منجانب: سید جعفر شاہ صاحب رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

کیا وزیر عمد ارشاد فرمائینگے کہ۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اطلاعات تک رسائی کے لئے رائٹ ٹو انفارمیشن کے نام سے ایکٹ بنایا ہے تاکہ لوگوں کو حکومتی امور جاننے اور ان تک رسائی میں آسانی پیدا ہو؟	جی ہاں درست ہے۔
(ب)	اگر (ا) کا جواب اثبات میں ہو تو اس قانون کے عمل درآمد سے لے کر آج تک کتنے لوگوں نے اس قانونی سہولت سے استفادہ کیا، کتنے لوگوں نے اطلاعات حاصل کرنے کے لیے رسائی کی اور کتنے لوگوں کو اطلاعات فراہم کی گئی۔ تفصیل فراہم کی جائے؟	(ب) خیبر پختونخوا میں اطلاعات تک رسائی کے قانون کا اطلاق صوبے کے 19 اضلاع میں ہے کیونکہ یہ قانون اب تک پاٹا یعنی ملاکنڈ ڈویژن کے سات اضلاع میں نافذ العمل نہیں ہے۔ اس قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کیلئے حکومت نے مارچ 2014 میں RTI Commission قائم کیا۔ اب تک 8663 شہریوں نے معلومات کیلئے متعلقہ محکموں میں درخواستیں دی تھیں۔ جن میں 5393 درخواست گذاروں کو معلومات مقررہ وقت میں مہیا کر دی گئی تھیں۔ اور جن 3249 درخواست گذاروں کو محکموں نے معلومات فراہم نہ کیں تو انہوں نے RTI کمیشن میں شکایات درج کیں۔ کمیشن نے 2631 شکایات نمٹا دیں اور شہریوں کو متعلقہ محکموں سے معلومات دلوا دیں۔ جبکہ باقی ماندہ شکایات پر کارروائی ہو رہی ہے۔

(نوٹ) KP RTI ایکٹ کو پاٹا تک توسیع دینے کیلئے سمری وفاقی حکومت کو بھجوائی گئی ہے تاکہ صدر پاکستان کی منظوری کے بعد اس قانون کا اطلاق پاٹا میں بھی ہو سکے۔